روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 28/اگست 2008ء 25 شعبان 1429ہجری 28 ظہور 1387ہش جلد 58-93 نمبر 197

جنت کی بشارت پانے والے

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک باغ میں تھا وہاں باری باری ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ آئے ہر دفعہ جب دروازہ پر دستک ہوتی تو رسول اللہؐ مجھے فرماتے کہ جاؤ، دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی بشارت دو۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر حدیث نمبر 3417)

33 ویں جلسہ سالانہ جرمنی سے حضور انور کا اختتامی خطاب مورخہ 24/ اگست 2008ء

خلافت احمدیہ سچے وعدوں والے خدا سے تائید یافتہ ہے

ایجادات درحقیقت خدا کے وعدوں کے پورا کرنے کے عملی ثبوت ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24/اگست 2008ء کو خلافت جوبلی کیا سال میں منعقد ہونے والے 33ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمایا۔ تلاوت ونظم کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں اعزاز پانے والوں میں میڈلز اور انعامات تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد خدام واطفال اور انصار کی تقریب تقسیم علم انعامی ہوئی۔ حضور انور نے بہترین مجالس کو علم انعامی عطا فرمائے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حضور انور کا خطاب اور کارروائی براہ راست نشر کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جو خبریں دی تھیں وہ سو سال سے پوری ہوتی چلی آ رہی ہیں اور آپ احمدی بھی اپنے اعمال، اخلاص و وفا سے اس تعلق میں بڑھ رہے ہیں۔ خدا کی تائید و نصرت اس بات پر گواہ ہے۔ یہ دور اشاعت دین اور دعوت الی اللہ کا دور ہے اور اشاعت کے لئے خداتعالیٰ نے نئی نئی ایجادات کی بھی توفیق انسانوں کو عطا کی۔ یہ پریس، ریل، ڈاک، سیٹلائٹ، انٹرنیٹ اور زبانوں کے اشتراک اور سیکھنے کے مواقع خداتعالیٰ نے صرف اس لئے پیدا کئے ہیں کہ اشاعت قرآن کے کام کو بہتر طور پر کیا جاسکے۔ یہ خدا کے وعدوں کے مطابق تائید ونصرت کے عملی ثبوت ہیں اور ہدایت وسچائی کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دیا۔ ہر وہ جگہ جہاں پیغام نہیں پہنچا وہاں یہ پیغام پہنچانا آج احمدی کی ذمہ داری ہے۔ نظام خلافت کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اس کام میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ مختلف ممالک میں یہ کام کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کئی ممالک میں کئی پریس کام کر رہے ہیں۔ انٹرنیٹ پر بھی کام ہو رہا ہے۔ اٹلی میں بھی ایک بہت اچھی ویب سائٹ تیار کی گئی ہے۔ پھر ایم ٹی اے کی نعمت ملی۔ یہ سب خدا کے وعدوں کے پورا کرنے کا عملی اظہار ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے تھے کہ یہ ہماری قوت سے نہیں ہے۔ ہم تو ریڈیو کا سوچ رہے تھے اور خدا نے ہمیں ٹیلی ویژن عطا فرما دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق ملی۔ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کریں اور اس گروہ کے ساتھ وابستہ برکات کو حاصل کریں۔ آج ہم ایک لڑی میں پروئے ہونے کی وجہ سے متحد ہیں۔ اس لئے شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ اس کام میں آگے بڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت دائمی ہے اور اس کے قیام کے مقاصد میں اشاعت دین سب سے بڑا کام ہے اور یہ سب کام خدا خود کر رہا ہے۔ خداتعالیٰ کی تائید ونصرت اس بات کی دلیل ہے کہ یہ بندوں کا انتخاب نہیں۔ بلکہ خداتعالیٰ بندوں کو ذریعہ بنا کر اپنی قدرت کو ظاہر کرتا ہے۔ آج جماعت کی ترقی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ خلافت احمدیہ سچے وعدوں والے خدا سے تائید یافتہ ہے۔ پس خلافت سے فیض پانے کے لئے اس راستہ کو اختیار کریں جو دین حق نے سکھایا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی نجات اپنے وجود کی قربانی سے چاہنا نہ کسی اور طریق سے۔ اللہ کے دین کی حقیقت کامل فرمانبرداری اور نفس کی قربانی میں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کی برکات کے حصول کے لئے کامل اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھیں اور اس خوبصورت امن دینے والی تعلیم کو دنیا میں پھیلاتے چلے جائیں۔ اگر ایسا کریں گے تو خدا کے وعدوں کو انفرادی طور پر بھی پورا ہوتے دیکھیں گے۔ اجتماعی طور پر تو مقدر ہو چکا ہے۔ کہ جماعت نے تمام دنیا پر غالب آنا ہے۔ کوئی بھی اس کام میں روک نہیں ڈال سکتا۔ کیونکہ یہ خداتعالیٰ کی تائید و نصرت کی ڈھال میں محفوظ ہے۔ اللہ نے ہر قسم پر جماعت کی تائید فرمائی ہے۔ دنیا کے اکثر ممالک اس نور سے حصہ لے رہے ہیں۔ دنیا کے جس کسی ملک میں بھی گیا ہوں وہاں کے احمدیوں کی آنکھوں میں اخلاص ووفا دیکھی۔ ان کو خلافت کا مکمل فہم وادراک ہے کہ یہ خدا تک لے جانے والی کڑی ہے۔ حضرت مسیح موعود سے خداتعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا کہ یہ سلسلہ بڑھے گا اور زمین پر محیط ہو جائے گا۔ یہی خدا کا منشاء ہے اور کوئی طاقت نہیں جو خدا کا مقابلہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں استقامت دکھاتے ہوئے اس کام کو کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان ویقین میں بڑھاتا چلا جائے۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بناتا چلا جائے۔ جو پاک تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں ہمیشہ اپنے اندر قائم رکھیں اور خیریت سے گھروں میں واپس لے جائے۔ ہمیشہ حافظ وناصر ہو۔ اس کے بعد حضور نے اس جلسہ کی حاضری 37511 بتائی۔

آخر پر حضور انور نے اختتامی دعا کرائی اور یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 31/اگست 2008ء کو بوقت 10:00 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں (پرچیوں کی تعداد محدود ہے) مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

علمی سیمینار

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ادارہ نور العین کے سیمینار ہال میں مورخہ 31/اگست 2008ء کو بعد نماز عصر شام 6:25 بجے نیوکلیائی دور میں صحت کا بحران کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ اس موضوع پر لیکچر دیں گی اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیں گی۔ ہال میں نشستیں محدود ہیں لہٰذا خواہشمند خواتین و حضرات نور العین ریسیپشن سے اپنا دعوت نامہ حاصل کر لیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات نمبر 5

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے مغربی افریقہ کے لئے پہلا سفر کب کیا۔
جواب: جنوری، فروری 1988ء۔
سوال: حضور مغربی افریقہ کے پہلے دورے میں کن ممالک میں تشریف لے گئے۔
جواب: گیمبیا، سیرالیون، لائبیریا، آئیوری کوسٹ، غانا اور نائیجیریا میں۔
سوال: تمام جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں حضور کی طرف سے مباہلہ کا عالمگیر چیلنج کب دیا گیا۔
جواب: 10 جون 1988ء کو۔
سوال: 1984ء کے اینٹی قادیانی آرڈیننس کے جاری کنندہ کی ہلاکت کب اور کیسے ہوئی۔
جواب: 17 اگست 1988ء کو ہوائی جہاز کے تباہ ہونے سے۔
سوال: حضور نے پہلا دورہ مشرقی افریقہ کب کیا۔
جواب: 27 اگست تا 28 ستمبر 1988ء۔
سوال: حضور نے اپنے پہلے دورہ مشرقی افریقہ میں کن ممالک کا دورہ کیا۔
جواب: آپ نے کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ اور ماریشس کا دورہ فرمایا۔
سوال: احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز پر حضور کو کونسا الہام ہوا۔
جواب: السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔
سوال: احمدیہ صد سالہ جوبلی (جشن تشکر) کب منائی گئی۔
جواب: جماعت احمدیہ کے قیام کو سو سال پورے ہونے پر 1989ء کا سال جشن تشکر کے طور پر منایا گیا۔
سوال: حضور کے ارشاد پر خلافت لائبریری میں بچوں کے لئے ایک سیکشن کا اضافہ کب کیا گیا۔
جواب: 16 مارچ 1989ء کو۔
سوال: صد سالہ جوبلی کے موقع پر پہلی مرتبہ کن ممالک نے احمدیت کے یادگاری ٹکٹ جاری کئے۔
جواب: سیرالیون اور گی آنا نے۔
سوال: احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا خطبہ جمعہ بذریعہ ٹیلیفون کن ممالک میں اور کب سنا گیا۔
جواب: 24 مارچ 1989ء کو ماریشس اور جرمنی میں۔
سوال: حضور نے جرمنی میں سو بیوت الذکر کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: مئی 1989ء میں۔
سوال: حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 25 اکتوبر 1989ء کو۔
سوال: حضور نے تمام ممالک میں ذیلی تنظیموں کا الگ الگ صدارتی نظام قائم کرنے کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 3 نومبر 1989ء کو۔
سوال: حضور نے کب اور کتنے بنیادی اخلاق اپنانے کی تحریک فرمائی۔
جواب: 24 نومبر 1989ء کو پانچ بنیادی اخلاق کی تحریک فرمائی۔
سوال: پانچ بنیادی اخلاق کون سے ہیں۔
جواب: سچائی، نرم زبان، وسعت حوصلہ، ہمدردی خلق، مضبوط عزم وہمت۔
سوال: یکم دسمبر 1989ء کو واقفین نو کو کن تین زبانوں کے سیکھنے کی تحریک فرمائی۔
جواب: اُردو، عربی اور مقامی زبان۔
سوال: قادیان میں مدرسۃ المعلمین کا اجراء کب ہوا۔
جواب: 1990ء میں۔
سوال: حضور نے افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے امدادی تحریک کب جاری فرمائی۔
جواب: 18 جنوری 1991ء کو۔
سوال: حضور نے کفالت یتامیٰ کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: جنوری 1991ء میں۔
سوال: حضور نے روس میں دعوت الی اللہ کے لئے واقفین عارضی کی تحریک کب جاری فرمائی۔
جواب: 18 اکتوبر 1991ء کو۔

کوئی صبحِ فصلِ بہار ہو

تیری یاد سے رہیں بے خبر میرے ایسے صبح و مسا نہیں
میری آنکھ سے رہے دُور تُو میری رُوح سے تو جدا نہیں

میرا مُدعا تیرا قرب ہے میرے آنسوؤں کا علاج ہے
زخم اس کے جز جو بھرے مرے کوئی شہر میں تو دوا نہیں

میرے رات دن کے یہ سلسلے تیری ذات سے تھے جڑے ہوئے
تیرے در سے جب سے جدا ہوئے ہمیں رات دن کا پتہ نہیں

کوئی صبحِ فصلِ بہار ہو کوئی عطر بیز ہی آئے یاں
میرے صحنِ دل میں بھی کِھل اٹھے وہ جو پھول پہلے کِھلا نہیں

تیری فرقتوں کے یہ مرحلے میرے دل پہ ہیں کوئی نیشتر
تیرا ہجر ہی مرا درد ہے کوئی درد اس سے سوا نہیں

طارق محمود سدھو

تقریب تقسیم اسناد

پروفیشنل ورکشاپس AACP ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ کی جانب سے مورخہ 6 جولائی تا 10 اگست 2008ء کو نصرت جہاں انٹر کالج کی کمپیوٹر لیب میں ویب ڈیزائننگ اور ویب ڈویلپمنٹ پر کامیاب ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔

کمپیوٹرز اور سیٹس کی تعداد محدود ہونے کی وجہ سے صرف چنیدہ احباب وخواتین کو ہی ان ورکشاپس میں شامل کیا گیا۔ تاہم ممبرز اور دیگر احباب کی طرف سے ان ورکشاپ میں شامل ہونے کا اصرار جاری رہا۔ ورکشاپس شروع ہونے سے قبل درخواست دہندہ احباب و خواتین سے انٹرویو کیا گیا اور اس طرح وہ احباب وخواتین جنہیں کمپیوٹر گرافکس اور پروگرامنگ کے بارہ میں ابتدائی معلومات تھیں، کو ان ورکشاپس میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی۔

ویب ڈویلپمنٹ میں 17 مرد اور 7 خواتین کو رجسٹر کیا گیا جبکہ ویب ڈیزائننگ میں 18 مرد اور 11 خواتین کو رجسٹر کیا گیا۔ اس طرح کل 50 احباب وخواتین ان ورکشاپس سے مستفید ہوئے۔ ویب ڈویلپمنٹ کی کلاس روزانہ 3 بجے سے شام 5 بجے تک ہوتی رہی۔ اس کلاس میں طلبہ کو HTML, CSS,Java Script, Ajax, PHP Mysql اور Dream Weaver سکھایا گیا اور ویب سائٹ ڈویلپمنٹ ٹیکنیکس اور رولز (Rules) وغیرہ کے بارہ میں بتایا گیا۔ اس کے علاوہ طلبہ کو ڈیلی اسائنمنٹس دی گئیں اور پریکٹس کا ٹائم بھی دیا جاتا رہا۔

اسی طرح ویب ڈیزائننگ کی کلاس روزانہ 6 بجے سے شام 8 بجے تک ہوتی رہی۔ اس کلاس میں طلبہ کو Adobe Photo Shop, Corel Draw, Flash اور Dream Weaver

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

12

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

بیت النور کیلگری کا خطبہ جمعہ سے افتتاح، واقفین و واقفات نو کی کلاسز اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 جولائی 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ بیت النور کیلگری کا افتتاح ہو رہا تھا۔ نماز جمعہ میں کیلگری جماعت کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں وینکوور، ایڈمنٹن، مانٹریال، سیسکاٹون، ٹورانٹو، ہملٹن، بریمپٹن اور بعض دیگر جماعتوں سے احباب جماعت بڑے لمبے سفر طے کر کے شامل ہوئے۔ اسی طرح امریکہ کی مختلف جماعتوں سے فیملیز ہزاروں میل کا سفر طے کر کے کیلگری پہنچیں اور نماز جمعہ میں شامل ہوئیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس خطبہ کا متن الفضل 26 / اگست 2008ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ امیر صاحب کینیڈا نے حضور انور سے ملاقات کی اور مختلف امور اور پروگراموں کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔

واقفین نو کی کلاس

پروگرام کے مطابق چھ بجکر چالیس منٹ پر واقفین نو بچوں کی کلاس بیت النور میں شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب کلاس میں تشریف لائے تو بچوں کا ایک گروپ کورس کی صورت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا پڑھ رہا تھا۔ اس کلاس میں وینکوور، کیلگری، ایڈمنٹن، ریجائنہ اور سیسکاٹون کی جماعتوں سے آئے 117 واقفین نو بچے شامل تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم لبیب احمد جنود نے پیش کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم واسق محمود نے اور اردو ترجمہ عزیزم فیضان احمد نے پیش کیا۔ بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے

خوش الحانی کے ساتھ عزیزم ساغر محمود باجوہ نے پڑھ کر سنایا۔

حضور انور نے عزیزم ساغر محمود کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تم نے بہت اچھی نظم پڑھی ہے اردو زبان کہاں سے سیکھی ہے۔ پاکستان سے سیکھی ہوئی ہے، ماشاءاللہ۔ حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔

نظم کا انگریزی ترجمہ طاہر احمد چوہدری نے پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے 15 سال سے اوپر ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا۔ آپ سب نے وقف کا فارم پُر کر دیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں وہ وقف کا فارم پُر کریں۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ایک نائیجیرین بچے کو اپنے قریب بلایا اور اس سے پوچھا کہ تم اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہو۔ جس پر بچے نے بتایا کہ میں اپنا وقف جاری رکھنا چاہتا ہوں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو توجہ دلائی کہ جن بچوں کی عمر 15 سال ہے اور وہ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں ان سے وقف فارم پُر کروائیں۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ اس سال جامعہ میں کون جا رہا ہے۔ جامعہ جانے والے بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا ڈاکٹر کون بن رہا ہے؟ فرمایا میڈیسن میں جائیں اس کی بہت ضرورت ہے۔ کمپیوٹر اور میڈیا پروڈکشن کے علاوہ میڈیسن میں بھی جائیں۔ جماعت کو ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

ایک ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب ایک طرف زائرین میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ان کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ وقف عارضی کریں اور قادیان جائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام واقفین نو بچوں کو تحائف عطا فرمائے۔ بچے باری باری حضور انور کے پاس آتے اور اپنا تحفہ حاصل کرتے۔ 15 سال سے زائد عمر کے بچوں سے حضور انور ساتھ ساتھ دریافت فرماتے کہ کس کلاس میں ہیں اور کیا پڑھ رہے ہیں اور آئندہ کیا پروگرام ہے۔

واقفین نو بچوں کی یہ کلاس سات بجے اختتام کو پہنچی۔

واقفات نو کی کلاس

اس کے بعد سات بجکر پانچ منٹ پر واقفات نو بچیوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

بعدازاں اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ تنزیلہ خواجہ اور اردو ترجمہ عزیزہ نائلہ قمر نے پیش کیا۔ صوفیہ جنود نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا منظوم کلام

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزہ رابعہ خان نے پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ 15 سال سے اوپر کی جو بچیاں ہیں کیا انہوں نے وقف کے فارم پُر کر دیئے ہیں کہ آئندہ اپنا وقف جاری رکھیں گی۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو بچیاں واقفات نو ہیں۔ آپ کا دوسری بچیوں سے تھوڑا سا فرق ہونا چاہئے۔ آپ کے ڈریسز میں فیشن نہیں ہونا چاہئے۔ دینی علم سیکھیں، قرآن کریم پڑھیں اور اس کا ترجمہ سیکھیں، احمدیت کا لٹریچر پڑھا ہونا چاہئے۔ آپ کا جو بھی پروفیشن ہو اس کے ساتھ دینی تعلیم ضروری ہو یہ نہیں کہ جوڑا کونسا خوبصورت ہے۔ بال کس طرح کے ہوں، پھر ڈریسنگ کس طرح کروانی ہے۔ ان باتوں کی طرف توجہ نہ ہو۔ آپ باہر نکلیں تو باقاعدہ حجاب ہو۔ کوٹ پہننا شروع کر دینا چاہئے۔ سر پر دوپٹہ ہو، حجاب ہو۔ یہ نہیں سوچنا کہ فلاں نے جین پہنی ہے اس لئے ہم بھی جین پہنیں گی۔ تم وقف نو ہو۔ تم نے دوسروں کے لئے نمونہ بننا ہے۔ اگر تم لوگ بھی دوسروں کی طرح ماحول میں بہتے ہوئے چلے گئے تو پھر سب ایک جیسے ہو جائیں گے اور آئندہ تربیت کرنے والے کوئی نہیں رہے گا۔ پس تم نے نہ صرف اپنی تربیت کرنی ہے بلکہ چھوٹے بچوں کی بھی تربیت کرنی ہے اور بعد میں آنے والوں کی بھی تربیت کرنی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ان باتوں کی سمجھ آ گئی ہے۔

بعدازاں حضور انور نے فرمایا کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لیں۔

ایک واقفہ نو کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ میں یہاں کیلگری میں ٹورانٹو سے آ رہا ہوں اس سے پہلے امریکہ، واشنگٹن میں تھا۔ وہاں ان کا جلسہ تھا۔ اس سے پہلے افریقہ کے تین ممالک غانا، بینن اور نائیجیریا کا سفر کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا لڑکیوں میں سے زیادہ میڈیسن میں جائیں تو اس کی ضرورت ہے اور ٹیچرز کی بھی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو پندرہ سال کی اوپر کی بچیاں ہیں کتنی ہیں جو مجھے خط لکھتی ہیں۔ مجھ سے خط لکھ کر پوچھیں کہ ہمیں اس بات کا شوق ہے۔ ان مضامین میں دلچسپی ہے۔ ہمیں بتائیں کہ ہم نے کیا بننا ہے۔ خط لکھ کر رابطہ رکھیں۔ کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔ ساڑھے سات بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں کیلگری اور ٹورانٹو کی پندرہ فیملیز کے ستر افراد نے حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

جماعت کیلگری نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ یہ تقریب بیت کی پارکنگ لاٹ میں نصب کی گئی دو وسیع و عریض مارکیوں میں منعقد ہوئی۔ ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس پروگرام میں جماعت کیلگری اور مغربی کینیڈا کی دیگر جماعتوں کے احباب مرد و خواتین نے شرکت کی اور اپنے پیارے آقا کی معیت میں کھانا کھایا۔ اس تقریب عشائیہ کے آخر پر خدام کے ایک گروپ نے کورس کی صورت میں نظم پیش کی۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے گروپس کی صورت میں نظمیں پیش کیں۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لائے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 22 بچوں اور 25 بچیوں سے باری باری قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

تقریب آمین کے بعد ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

مرسلہ: قائد تعلیم القرآن وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان

☆ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے پیارے آقا! خاکسار وقف عارضی رپورٹ پیش خدمت کرنے سے قبل اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے مجھ جیسے نالائق کو اس سال بھی وقف عارضی میں حصہ لینے کی توفیق بخشی۔

سیدی! حضور نے یہ مبارک تحریک جاری فرما کر جماعت پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے مجھے اس عرصہ میں کثرت سے قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا موقع ملا ہے اور بہت سے نئے دوستوں سے تعارف ہو کر معلومات میں اضافہ ہوا ہے اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق وعظ و نصیحت کرنے کا موقع میسر آیا۔ اس تحریک میں حصہ لینے سے ان مربیان کی مشکلات اور قربانی کا احساس اور اندازہ ہوتا ہے جو اپنا گھر بار چھوڑ کر اور بال بچوں سے جدا ہو کر کئی کئی سال بیرون ملک فریضہ دعوت الی اللہ ادا کرتے ہیں واقعی یہ اپنے اوپر موت وارد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے امام کی مقرر کردہ جماعت کے علاوہ اور کوئی جماعت ایسی قربانیاں پیش نہیں کرسکتی۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ وقف عارضی میں حصہ لینے والے دوستوں کو کثرت سے دعا کرنے کا موقعہ ملتا ہے اور ان کے دل میں نیکی کی روح فروغ پاتی ہے اور ذہنی افکار میں ایک جلا اور تیزی پیدا ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وقف عارضی کے یہ دو ہفتے خدا کے فضل سے میرے سال رواں بہترین دن ہیں۔

☆ مکرم رفیق احمد صاحب ترسکہ تحریر کرتے ہیں:۔

"عاجز موضع پریم کوٹ آ کر کھانا خود تیار کرتا ہے۔ جب توے پر روٹی پک رہی ہوتی ہے تو اس کے پکنے کی کیفیت دیکھ کر سبحان اللہ والحمدللہ پڑھنے کا لطف آتا ہے اور جب آگ بجھ جاتی ہے تو آنکھوں سے پانی بہتا ہوا دیکھ کر وہ ہستیاں یاد آتی ہیں جو ہمارے لئے روزانہ کھانا پکاتے وقت اس سے دوچار ہوتی ہیں اور اس طرح ان کے لئے رحم کا جذبہ ابھرتا ہے۔

پھر جب کبھی آگ تیز ہوتی ہے اور روٹی کو سینکتے ہوئے باز و جلتا ہے۔ تو اناللہ یاد پڑتا ہے۔ آسان پروگرام کے مطابق دو روز کے لئے آلو ابال لئے جاتے ہیں اور ان پر گھر سے لائی ہوئی پسی نمک مرچ چھڑک کر سالن تیار کیا جاتا ہے۔

حضور انور کا یہ احسان اور اللہ تعالیٰ کا یہ احسان کیسا حسین ہے۔ کہ خود تیار کیا ہوا کھانا گھر والے کھانوں سے اگرچہ ادنیٰ ہوتا ہے۔ مگر لذت میں اس سے اعلیٰ۔

☆ مکرم محمد صادق صفدر صاحب بھٹی لکھتے ہیں:۔

"حضور! خاکسار کے چند روزہ دورہ سے خاکسار میں ایک نمایاں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ جن میں سے نمازوں کو پوری باقاعدگی سے ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی نیک باتوں کا چرچا کرنا ہے خاکسار پہلے نمازوں میں قدرے سست تھا اور غفلت برتا کرتا تھا۔ اس چند روزہ وقف سے اور اس مبارک عرصہ میں خاکسار میں ایک نمایاں تبدیلی ہوئی ہے جو کہ سراسر اس وقف عارضی کا نتیجہ ہے"

☆ مکرم ایم اے آرتھر صاحب آزاد کشمیر سے لکھتے ہیں:۔

"میں یہ تحریر کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اس بابرکت تحریک کی بدولت جس قدر اصلاح نفس اور دیگر کمزوریوں کو دور کرنے کا موقع مجھے ان ایام نے فراہم کیا ہے اس زندگی میں مجھے اس سے پہلے کبھی میسر نہ آیا تھا۔

☆ مکرم غلام محمد صاحب تلونڈی کھجور والی لکھتے ہیں:۔

"مجھے ذاتی طور پر اس الٰہی مبارک تحریک سے جو برکتیں حاصل ہوئی ہیں ان کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ یہ محض بارگاہ ایزدی کے فضل سے حاصل ہوئیں۔ نماز پنجوقتہ باجماعت ادا کرتا رہا۔ تہجد کی نماز میں سرور اور رقت آمیز حالت جو مجھ پر طاری ہوتی رہی بیان سے باہر ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ محض اور محض اس مبارک روحانی تحریک میں بفضل ایزدی حصہ لینے کی توفیق ملنے کے نتیجہ میں ہی موقعہ ملا ہے۔"

☆ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب پشاور تحریر فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے وفود کی رپورٹ جب ہم الفضل میں پڑھتے تھے تو دل میں خواہش پیدا ہوتی تھی کہ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم بھی ان برکات سے لذت اندوز ہوسکیں۔ جن سے کہ دوست ہوئے ہیں۔ واقعی ایام وقف میں جو انسان کے دل میں انابت الی اللہ پیدا ہوتی ہے اور دعاؤں کی توفیق ملتی ہے اور نمازوں میں سرور ملتا ہے۔ وہ گھریلو زندگی میں کہاں نصیب ہوتا ہے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے علاوہ نماز تہجد سے تو بہت ہی دلوں میں الٰہی اور خشیت اللہ تعالیٰ کی معرفت نصیب ہوتی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ وقف عارضی کی تحریک فرما کر حضور نے جماعت پر ایک بڑا احسان فرمایا ہے۔" (الفضل 8 مارچ 1968ء)

☆ مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ربوہ لکھتے ہیں:۔

حضور اقدس کی یہ تحریک بہت ہی بابرکت ہے جب میں دیہاتی بچوں اور بچیوں کے درمیان بیت کی صفوں پر بیٹھ کر انہیں دو دو گھنٹے لگا تار قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھا رہا ہوتا تھا اور ایک بچہ ادھر سے ایک بچی ادھر سے باری باری پوچھتے تھے۔ مولوی صاحب یہ لفظ کیا ہے۔ اس کا ترجمہ کیا ہے تو بڑا لطف آتا تھا اور اللہ کی حمد زبان پر جاری ہوتی تھی اور مجھے تصور میں وہ صوفی اور بزرگ نظر آتے تھے۔ جنہوں نے فیج اعوج کے زمانہ میں عوام الناس کو دین سکھائے۔

یہ دیہاتی ماحول میں پلنے اور پروان چڑھنے والے بچے جنہیں احمدیت نے قرآن کریم سے تعارف کرایا اور خصوصیت سے اس بابرکت تحریک کے بانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ان پر اس قدر کرم کیا۔ کہ آخر عمر تک اگر یہ لوگ حضور کے لئے دعائیں کریں۔ تو اس احسان عظیم کو نہیں اتار سکتے پھر اس تحریک سے غیر از جماعت لوگ بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔"

مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب ترسکہ لکھتے ہیں:۔

"بعض مخالف خیال کرتے تھے کہ اب جماعت احمدیہ میں بھی باہمی اخوت و محبت کم ہوتی جارہی ہے۔ مگر نا گہاں حضور انور کی پاک سکیم وقف عارضی نے پیار و محبت کا وہ حسین چشمہ پھوٹا۔ جس کے نتیجہ میں آج بفضل اللہ تعالیٰ یہ عاجز عینی شاہد کی حیثیت میں گواہی دیتا ہے۔ کہ اس پاک سکیم نے باہمی اخوت و محبت میں قوت بھر دی ہے جو قرون اولیٰ کا مکمل ظل ہے۔ جس کی نظیر حقیقی رشتہ داروں میں تلاش کرنا لاحاصل ہے۔ یہ عاجز جب موضع پریم کوٹ سے واپس لوٹا تو محبت کی وجہ سے احباب کو ملتے ہوئے آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ مگر یہ دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ مجھ سے ملنے والے احباب کی آواز بھی جدائی کے غم سے بھرائی ہوئی تھی۔ حالانکہ خاکسار کی یہاں پر کوئی ظاہری رشتہ داری نہیں تھی۔"

مکرم آفتاب احمد صاحب اور مکرم میاں محمود احمد صاحب پشاور لکھتے ہیں:۔

"دن بھر خوب بارش ہوتی رہی جس کی وجہ سے دوپہر کو بھی جامع بیت الذکر نہ جاسکے۔ کیونکہ گاؤں میں تیز بارش کے بعد اس قدر کیچڑ ہو جاتا ہے کہ آمد و رفت بند ہو جاتی ہے شام کے وقت ایک خاص نشان اللہ تعالیٰ نے دکھایا بارش تیز ہو رہی تھی۔ مکرم خوشی محمد صاحب نے دعا کی تحریک کی جس کے بعد سب موجود دوستوں نے بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھی اور ہر سجدہ میں صرف بارش کے رکنے کی دعا مانگی۔ اور اللہ تعالیٰ نے کچھ گنہگاروں کی دعا اس قدر جلدی سنی کہ نماز عشاء ختم کرتے کرتے بارش جو بہت تیز ہو رہی تھی اور اس کے رکنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا تھا رک گئی اور تھوڑی سی دیر میں تارے نظر آنے لگے اور صبح تک نہ صرف بارش نہیں ہوئی بلکہ مطلع بالکل صاف ہو گیا۔ دوسرے دن ایک غیر از جماعت صاحب آکر کہنے لگے۔ کہ مولوی صاحب! کیا کوئی دعا مانگی تھی، مکرم خوشی محمد صاحب نے جواب دیا کہ دعا تو مانگی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور دعا سن لی، یہ واقعی اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت دعا کا خاص نشان تھا جسے دوسروں نے بھی محسوس کیا۔

مکرم چوہدری عبدالحق صاحب و مکرم محمد اقبال صاحب نے لکھا ہے کہ:۔

"ہم نے دوسروں کو کیا واقفیت کرانی ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو احمدیوں سے ایسے ایسے سبق آموز واقعات سننے کا موقع ملتا ہے جو دل میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں اور قرب الٰہی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جہاں بھی کوئی احمدی ملتا ہے اپنے سے بڑھ کر ہی ایمان اس کے اندر نظر آتا ہے ان سے مل کر اخلاص اور جذبہ کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد منہ سے بے اختیار نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب و مکرم میاں عبدالرفیق صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"حسب ہدایت حضور والا شان کھانا خود ہی پکا کر کھایا ہے باوجود بعض احباب اور رشتہ داروں کے اصرار کے ان کے ہاں سے نہ کھانا کھایا ہے اور نہ ہی چائے وغیرہ پی ہے۔

(الفضل 3 اپریل 1968ء)

مکرم میاں محمود احمد صاحب پشاور لکھتے ہیں:۔

"حضور کا خادم وقف عارضی کے سلسلہ میں گھٹیالیاں میں ٹھہرا ہوا ہے ان ایام میں اللہ تعالیٰ نے باقاعدہ تہجد کے نوافل ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اس عرصہ میں اصلاح نفس کا خاص موقعہ ملا مجھے اپنے دیہاتی بھائیوں کے ساتھ مل کر رہنے اور ان کی مصروفیات اور طرز زندگی کو دیکھنے کا خاص موقع ملا اور ایسے دوستوں اور بھائیوں سے تعلقات قائم کرنے کا موقع ملا۔ جنہیں میں پہلے نہیں جانتا تھا۔ یہاں کی جماعت میں خاص اخلاص پایا ہے۔ میرے ساتھی آفتاب احمد صاحب جو وفد کے امیر ہیں نہایت ہی مخلص نوجوان ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور تقویٰ کو بڑھائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب آف شیخوپورہ لکھتے ہیں:۔

"وقف عارضی پر آنے سے پہلے میرا ایمان ضرور تھا کہ یہ ایک مبارک تحریک ہے جو ہمارے خدا کے خلیفہ نے چلائی ہے۔ اس میں ضرور برکات ہوں گی لیکن وقف پر آنے سے یقین کامل ہو گیا ہے کہ یہ واقعی خدائی تحریک ہے اور اس میں بہت بڑی برکت ہے جو احمدی اس سے محروم رہتا ہے وہ بدنصیب ہے اس میں ذاتی اور جماعتی مفاد بے شمار مضمر ہیں ایک تو اصلاح نفس ہوتی ہے۔ اپنی کمزوریاں سامنے آجاتی ہیں جن کو دور کرنے کا پورا موقع ملتا جاتا ہے۔ دعائیں بے شمار کرنے کی توفیق ہوتی ہے دوسرے پوری فراغت ہوتی ہے جس سے جماعت متعلقہ کی خدمت کرنے کا موقع میسر آجاتا ہے۔"

☆ مکرم عبدالغنی صاحب و مکرم میاں غلام

احمد صاحب گوئی آزاد کشمیر بھجوائے گئے تھے وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

''سفر میں خداتعالیٰ نے دعوت الی اللہ کا موقع دیا۔لوگ خود پوچھتے تھے کہ اس پہاڑی علاقہ میں بستر اور دیگر سامان کہاں اور کیوں اٹھائے پھرتے ہو اس طرح ہمیں جماعت سے تعارف کا خود بخود موقع مل جاتا ہے۔

ہم گوئی میں تھے مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ گوئی (آزاد کشمیر) نے فرمایا کہ ہم خیال کرتے تھے کہ آپ لوگ شہر کے رہنے والے ہیں اس کٹھن پہاڑی رستہ کو ہرگز طے نہیں کر سکیں گے اور ہمیں امید نہ تھی کہ آپ لوگ گوئی پہنچ سکیں گے ہم نے تتہ پانی سے آٹھ میل کا سفر چھ گھنٹے میں پیدل طے کیا تھا اور تھک کر بے جان ہو چکے تھے ہم نے بے ساختہ کہا آپ صحیح فرماتے ہیں ہم ایسے سفر کے عادی نہیں ہیں لیکن اس میں ہماری جسمانی طاقت یا کسی برتری کا دخل نہیں ہے اس عارضی وقف کی بابرکت تحریک کے پیچھے جو قوت قدسی کارفرما ہے اس کی بدولت ہم آپ تک پہنچے ہیں ہم چڑھائی چڑھتے وقت تھک کر بیٹھ جاتے تھے۔لیکن ہمارا فرض اور ہماری منزل ہمیں آگے کو کھینچ رہے تھے۔ہم نے انہیں بتایا ہے کہ اگر ہمارا کسی دنیوی اور نجی کام کی غرض سے ادھر آنا ہوتا تو ہم ہرگز آپ تک نہ پہنچتے حضور نے اس بابرکت تحریک کا اجراء فرما کر جماعت پر بڑا احسان کیا ہے۔ ورنہ ہم دنیا کے دھندوں کو چھوڑ کر کب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ وقف کے دوران میں ہم اپنے کاروبار اور گھروں کو بالکل بھول گئے تھے ایک عجیب کیفیت کا احساس ہو رہا تھا پیشتر ازیں بہت کم دعاؤں میں اس قدر لطف آیا جو ان ایام میں آیا قدرت کے عجیب عجیب نظارے مشاہدہ میں آئے۔

مکرم بابو قاسم دین صاحب آف سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

''تحریک عارضی وقف تزکیہ نفس کا ایک بہترین ذریعہ ہے ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں اس سے مستفید ہوتا ہے اور ہو رہا ہے۔جماعت کے افراد کے درمیان باہمی رنجشوں اور شکر رنجیوں کو دور کرنے کا بہت عمدہ نسخہ ہے۔واقفین کو ذکر الٰہی کرنے اور دعا کرنے کا بہت موقعہ میسر آتا ہے۔اس وقت واقف گھریلو تفکرات سے آزاد ہوتا ہے۔''

مکرم جناب حمید اللہ صاحب خادم میانوالی لکھتے ہیں:۔

''جس قدر دوران وقف عارضی دل کو سرور اور مٹھاس محسوس ہو رہی ہے اس کو کون بیان کر سکتا ہے۔ لوگ ایک دن یا تین دن عید منانے کی تیاری کریں گے مگر ہماری عید تو پندرہ دن کی بن رہی ہے یہ محض حضور کی روحانی توجہ کی ہی تاثیر ہے۔ورنہ میں گنہگار اور یہ نظارہ۔

☆**مکرم شریف احمد صاحب بھٹی** بہاولپور لکھتے ہیں:۔

''حضور آپ کے ارشاد کے مطابق دوران وقف دونوں وقت کا کھانا اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے رہے اور ایسی لذت محسوس کی کہ شاید اپنے گھر میں بھی ایسی محسوس نہ کی ہوگی''

☆**مکرم رانا فیض بخش صاحب نون** پنشنر لکھتے ہیں:۔

''وقف عارضی کا فریضہ ادا کر کے گھر پہنچ گیا ہوں نہایت مبارک تحریک ہے۔انسان کے اپنے نفس کی اصلاح ہوتی ہے ساتھ ہی دوسرے لوگوں کی اصلاح کا مؤثر ذریعہ ہے اب مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میں دو ہفتے نماز میں رہا ہوں''۔

☆**مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب** میانوالی اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

''یہ تحریک یقیناً خداتعالیٰ کا انعام ہے ورنہ میرے جیسا کم فہم اور ناکارہ محض اور نالائقی کا مجسمہ اور یہ کام۔ یہ خداتعالیٰ کا فضل ہی ہے کہ جس کو میں پہاڑ جانتا تھا اتنا آسان ہوتا جاتا ہے اب دل یہ چاہتا ہے کہ پھر کئی جگہ کے لئے بھی نام پیش کروں۔''

(الفضل 2 مئی 1968ء)

☆**مکرم اللہ بخش صاحب غازی** لکھتے ہیں:۔

''میرے دلنواز آقا آپ کی اس تحریک کو میں الٰہی منصوبہ سمجھتا ہوں عاجز نے اس ایک ہفتہ میں عجیب وغریب روحانی انقلاب دیکھا ہے۔بظاہر معمولی کام معلوم ہوتا تھا لیکن سچ یوں ہے ع

یار پہلو میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا

آپ نے تو گویا روحانیت کی بیٹری ہمارے ہاتھوں میں دے دی۔قرب الی اللہ کی راہ کو بہت ہی مختصر کر دیا۔خدا کرے کہ اس آسمانی تحریک کا دائرہ عمل وسیع تر ہو۔

☆ مکرم مختار احمد صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا لکھتے ہیں:۔

''حضور! یہ حقیقت ہے یہ انتہائی مفید اور بابرکت سکیم ہے وقف عارضی کی۔خاکسار کو تو خود بہت فائدہ ہوا ہے اور وہاں جماعت میں بھی خداتعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا اثر ہوا ہے۔زندگی کے قیمتی ترین دن یہی نظر آتے ہیں جو حضور کے حکم کے تحت خدا کے لئے وقف کئے اور خدا کے لئے گزارے انشاء اللہ جماعت میں اس سکیم کے نتائج نہایت اعلیٰ اور بابرکت ہوں گے۔''

☆ **مکرم رانا عطاء اللہ خاں صاحب پٹواری** لکھتے ہیں:۔

''اس مبارک تحریک نے اس قدر تبدیلی پیدا کر دی کہ نماز تہجد کے لئے خود بخود جاگ آ جاتی ہے۔ خاکسار جب نماز تہجد میں خداتعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے تو ہزار ہزار شکر ادا کرتا ہے اور اس مبارک تحریک کے بانی کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔''

☆ **مکرم مقصود احمد خان صاحب** کنری تھرپارکر تحریر کرتے ہیں:۔

جس قدر تسکین قلب کے ساتھ ان پندرہ دنوں میں خاکسار کو اپنے نفس کی اصلاح کا موقع ملا اور اس کے ذرائع پر غور کرنے اور اپنے پیارے خدائے بزرگ و برتر کے حضور عبادت بجا لانے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے مواقع میسر ہوئے یہ زندگی مصروفیت اور ذمہ داریوں کی وجہ سے عام حالات میں میسر آنے ممکن ہی نہیں ہو سکتے۔اس لئے خاکسار پورے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہے کہ حضور اقدس کی اس بابرکت تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے حضور نے ہماری اپنی اصلاح اور خداتعالیٰ کے قرب اور رضا کی راہوں کا ایک نہایت آسان اور بیش قیمت موقع عطا فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔''

☆**مکرم رشید احمد صاحب بٹ** کنڈیارو روڈ سے لکھتے ہیں:۔

''اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور کی یہ تحریک وقف عارضی آسمانی تحریک ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی حضور نے شروع فرمائی ہے۔یہ نفس کی اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔کئی پوشیدہ گناہ ہیں جن کی اصلاح ہوتی ہے اور اپنے رب کے آگے راتوں کو اٹھ اٹھ کر گریہ وزاری کرنے میں جو سرور آتا ہے جو دنیا کی بڑی سے بڑی نعمت میں بھی نہیں ہے۔حضور دعا کریں یہ آگ جو وقف کے درمیان اللہ تعالیٰ کی جلی ہے وہ کبھی نہ بجھنے پائے بلکہ جب ہم واپس جائیں تو ہمارے اہل خاندان کو بھی یہ روشن کرے۔آمین۔''

☆**حکیم احمد دین صاحب** سید والہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں:۔

''حضور پُر نور کی اس تحریک وقف عارضی پر عمل کرنے میں میں نے اپنے اندر ایک خاص قسم کی روحانی تبدیلی کا مشاہدہ کر لیا ہے۔ اے میرے پیارے آقا وقف عارضی پر عمل کرنے سے پہلے روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی قدر و قیمت ہی نہیں تھی۔''

☆ **مکرم شیخ دوست محمد صاحب** آف کوٹ مومن لکھتے ہیں:۔

''پیارے آقا یہ وقف عارضی نہایت ہی مبارک تحریک ہے۔اس سے دنیا میں بھی فائدہ ہے اور دین کا بھی فائدہ ہے۔ دنیا کا فائدہ تو یہ ہے کہ عرصہ سے جماعت کو رشتہ ناطہ کی تکلیف ہو رہی تھی۔وہ بھی انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔دوسرا فائدہ دین کا دو طرف سے ہو رہا ہے۔ایک تو جو واقف ہو اس کی تربیت ہو جاتی ہے اور دوسرا جس جماعت میں واقفین جاویں اس جماعت کی تربیت ہو جاتی ہے یہ تحریک خدائی تحریک ہے اس میں خداتعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدی بھائیوں کو اس مبارک اور خدائی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔''

(الفضل 13 جون 1967ء)

''میں مغرب کی نماز پڑھنے کے لئے ہر روز کوٹھی پر جاتا ہوں اور تقریباً ہر روز میں ہی نماز پڑھاتا ہوں وقف عارضی کا یہ بہت فائدہ ہوا ہے کہ نماز پڑھانے میں کوئی دقت محسوس نہیں ہوتی کیونکہ وہاں پر بھی نمازیں پڑھانی پڑتی تھیں۔''

(الفضل 28 مئی 1968ء)

☆☆☆

حضرت سکران بن عمروؓ

آپؓ نے مع اپنی زوجہ محترمہ سودہؓ بنت زمعہ کے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔آپؓ وہیں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ بعد میں رسول کریمؐ نے حضرت سودہؓ کو اپنے عقد میں لے لیا۔

(بقیہ صفحہ 6)

2۔ماحول کی صفائی۔

3۔ہوا اور شور کی آلودگی کم ہو جائے گی۔

4۔اس پراجیکٹ سے ٹریفک آسانی سے بغیر مداخلت کے چل سکے گی۔

5۔اس پراجیکٹ سے معاشی ترقی، تجارتی عمل میں ترقی اور وقت کی بچت وغیرہ امور کی توقع ہے۔

6۔انٹرچینجز کے ذریعہ ان مقامات کے آس پاس آنے جانے میں سہولت ہوگی۔ نہ ٹریفک رکے گی اور نہ زیادہ سگنلز سے گزرنا پڑے گا۔ اندرون اور بیرون شہر گاڑیوں کے لئے سہولت ہوگی اور وقت بچے گا اور مالی منفعت ہوگی۔

7۔ کراچی کے بعد لاہور میں سب سے زیادہ انڈسٹری ہے۔تیز رفتار ٹرانسپورٹیشن سے انڈسٹری ترقی کرے گی۔

8۔ماحولیاتی اور جمالیاتی بالیدگی ہوگی۔

9۔رنگ روڈ کے درمیان میں بجلی کے کھمبے لگا کر اس کو روشن کیا جائے گا۔رات کے وقت ڈرائیونگ میں آسانی ہوگی اور ڈیزائن سپیڈ پر ٹریفک چل سکے گی۔

10۔ ہر سمت کے لئے موٹروے کی طرح تین تین لینز ہوں گی اس لئے حادثات کا امکان کم ہو جائے گا۔قریب مڑنے والی ٹریفک کو سروس روڈ سے آ کر انٹرچینج کے ذریعہ دوسری طرف آنا پڑے گا اس سے بھی حادثات کا امکان کم ہو جائے گا۔

11۔روڈ کنسٹرکشن انڈسٹری ترقی کرے گی اور بہت سارے لوگوں کو تعمیر کے دوران روزگار کے مواقع ملیں گے نیز ٹیکنیکل علم ترقی کرے گا۔

اس کے علاوہ بھی اس سڑک سے بہت سے فوائد متوقع ہیں جو وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہیں گے۔ خدا کرے کہ کامیابی سے یہ منصوبہ تکمیل پذیر ہو۔آمین

علم طب میں پانچ دریافتیں

اندلس کے شہر اشبیلیہ کا مکین ابو مروان ابن زہر (1162ء) دنیا کا سب سے پہلا پیراسائٹالوجسٹ (Parasitologist) تھا۔ اس نے خارش کے کیڑوں (Scabies) کو بیان کیا۔ علاوہ ازیں طب میں اس کی پانچ دریافتیں قابل ذکر ہیں۔ رسولی (Tumors)، درمیانی کان کا التہاب (Inflamation of Middle Ear)، التہاب غلاف قلب (Pericarditis)، فالج حلقوم (Paralysis of Pharynx)، قصبۃ الریہ کی عمل جراحی (Tracheotomy)۔

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

لاہور رنگ روڈ پراجیکٹ

لاہور کی ٹریفک کے مسائل کا ایک عمدہ حل

کسی بھی ملک یا شہر کی ترقی کا راز مواصلاتی نظام کی بہتر سہولتوں پر ہوتا ہے۔ بجلی، پانی، سڑکیں ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ریلوے اس کے علاوہ ہے۔ اس مضمون میں لاہور رنگ روڈ Lahore Ring Road کے بارے میں کچھ عرض کرنا مقصود ہے۔

لاہور رنگ روڈ کا آغاز نیازی چوک انٹرچینج سے ہوتا ہے جو شاہدرہ راوی پُل کو پار کر کے آتا ہے جسے عرف عام میں بتی چوک کہتے ہیں۔ ایک طرف رنگ روڈ بند روڈ سے گزرتی ہوئی M2 موٹروے تک پہنچتی ہے۔ نیازی چوک سے سگیاں چوک تک رنگ روڈ جارہی ہے سگیاں چوک پر سگیاں انٹرچینج بنے گا۔ سگیاں چوک سے گلشن راوی انٹرچینج تک رنگ روڈ آگے M2 موٹروے کو مل رہی ہے۔ جہاں بابو صابو پر ایک انٹرچینج بننا ہے۔

دوسری طرف نیازی انٹرچینج سے بادامی باغ، انجینئرنگ یونیورسٹی، شالامار، محمود بوٹی آبادیوں کے پیچھے سے سابقہ بند روڈ کو ہی رنگ روڈ بنایا جارہا ہے۔ داروغہ والا بند روڈ کو ملانے کے لئے جہاں ایک اوور ہیڈ بُرج بنے گا جو محمود بوٹی کے کونے پر آتا ہے۔ محمود بوٹی سے لکھوڈیر اور لکھوڈیر سے بیرونی آبادیوں کے ساتھ واڑاں گجراں کے قریب رنگ روڈ جی ٹی روڈ کو کراس کرے گی۔ جی ٹی روڈ پر یہاں بھی ایک انٹرچینج بنے گا۔ جہاں سے واہگہ اور دوسری طرف شالامار اور شمال میں ایئرپورٹ اور جنوبی سمت میں نیازی چوک اور M2 موٹروے کی طرف جاسکیں گے۔ اس سے آگے ہربنس پورہ کینال کراسنگ پر ایک انٹرچینج بنے گا۔ یہاں سے یعنی ہربنس پورہ کینال کراسنگ سے ایئرپورٹ کی طرف جانے والی سڑک انٹرسیکشن تک رنگ روڈ جائے گی۔ ایک انٹرچینج ایئرپورٹ جانے والی سڑک پر بنے گا۔ برکی روڈ انٹرسیکشن سے غازی روڈ انٹرسیکشن تک رنگ روڈ جائے گی اور پھر غازی روڈ پر ایک انٹرچینج بنے گا۔ یہاں سے رنگ روڈ بیدیاں روڈ انٹرسیکشن تک جائے گی اور بیدیاں روڈ پر پھر ایک انٹرچینج ہوگا اور پھر بیدیاں روڈ انٹرسیکشن سے خیرا ڈسٹری بیوٹری تک رنگ روڈ جائے گی۔ خیرا ڈسٹری بیوٹری پر بھی ایک انٹرچینج بنے گا جہاں سے رنگ روڈ فیروزپور روڈ کو جا ملے گی اس جنکشن پر بھی یعنی فیروزپور روڈ پر ایک انٹرچینج بنے گا۔ اس طرح رنگ روڈ کے پراجیکٹ کو 19 حصوں (یا زیادہ مناسب لفظ) پیکجز (Packages) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سہولت کے لئے ان پیکجز کی ترتیب یہ ہے۔

پیکج I: نیازی چوک پر انٹرچینج کی تعمیر
پیکج II: نیازی چوک سے سگیاں چوک تک
پیکج III: نیازی چوک سے محمود بوٹی
پیکج IV: سگیاں چوک پر انٹرچینج
پیکج V: سگیاں چوک سے گلشن راوی انٹرسیکشن
پیکج VI: برکی روڈ انٹرسیکشن سے غازی روڈ انٹرسیکشن
پیکج VII: انٹرچینج، ایئرپورٹ جانے والی سڑک
پیکج VIII: ہربنس پورہ کینال کراسنگ سے ایئرپورٹ جانے والی روڈ انٹرسیکشن
پیکج IX: ہربنس پورہ کینال کراسنگ انٹرچینج
پیکج X: جی ٹی روڈ انٹرچینج
پیکج XI: غازی روڈ انٹرچینج
پیکج XII: لکھوڈیر تا جی ٹی روڈ انٹرچینج (داڑا گجراں)
پیکج XIII: محمود بوٹی تا لکھوڈیر
پیکج XIV: غازی روڈ انٹرسیکشن تا بیدیاں روڈ انٹرسیکشن
پیکج XV: بیدیاں روڈ انٹرچینج
پیکج XVI: بیدیاں روڈ انٹرسیکشن سے خیرا ڈسٹری بیوٹری
پیکج XVII: خیرا ڈسٹری بیوٹری انٹرچینج
پیکج XVIII: خیرا ڈسٹری بیوٹری سے فیروزپور روڈ
پیکج XIX: فیروزپور روڈ انٹرچینج

یہاں سے فیروزپور روڈ پر کلمہ چوک سے آگے کیمپ جیل سے ڈرین کے ساتھ ہو کر گلشن راوی روڈ سے بابو صابو انٹرچینج تک ابھی منصوبہ بندی ہو رہی ہے۔

اندازاً 62,61 کلومیٹر تک لمبی ہو جائے گی۔ اس سے لاہور میں داخل ہونے اور مقام مقصود تک پہنچنے اور اسی طرح لاہور سے نکلنے میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور ان سڑکوں سے بچا جاسکے گا جو شہر کے اندر ہیں اور جن پر اکثر ٹریفک پھنس جاتی ہے۔

لاہور رنگ روڈ 3x3.6 میٹر لین منقسم دوہری کیرج وے ہوگی جس کے دونوں طرف 2x3.5 میٹر لین سنگل کیرج وے سروے روڈ ہوگی۔ مین روڈ پر گاڑیاں 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اور سروس روڈ پر 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکیں گی۔ اس مقصد کے لئے رنگ روڈ کو 80 میٹر چوڑا کیا گیا ہے جس سے کئی آبادیاں، زرعی زمینیں، چند فیکٹریاں اور قبرستان وغیرہ متاثر ہوئے ہیں۔ ہر پیکج کے لئے اس کی تعمیر اور نگرانی کے لئے الگ الگ ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ امید ہے یہ منصوبہ چند سالوں میں کامیابی سے مکمل ہو جائے گا۔ پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لئے مناسب مقامات پر اوور ہیڈ برجز بھی بنائے جارہے ہیں۔

اسی طرح Utilities کراس کرنے کے لئے Utilities Culverts بنائی جارہی ہیں جو سڑک کے نیچے ہوں گی۔ بارش کے پانی کے لئے مین سڑک کے بائیں طرف پکی کھلی ڈرین (کنکریٹ کی) بنائی جارہی ہیں اور سڑک کے اوپر بارش وغیرہ کے پانی کے اخراج کے لئے بہترین سسٹم بنایا جارہا ہے۔

لاہور رنگ روڈ سے کئی فوائد مترتب ہونے کی امید ہے۔

1۔ ٹریفک کے بہاؤ میں آسانی اور وقت کی بچت۔

(باقی صفحہ 5 پر)

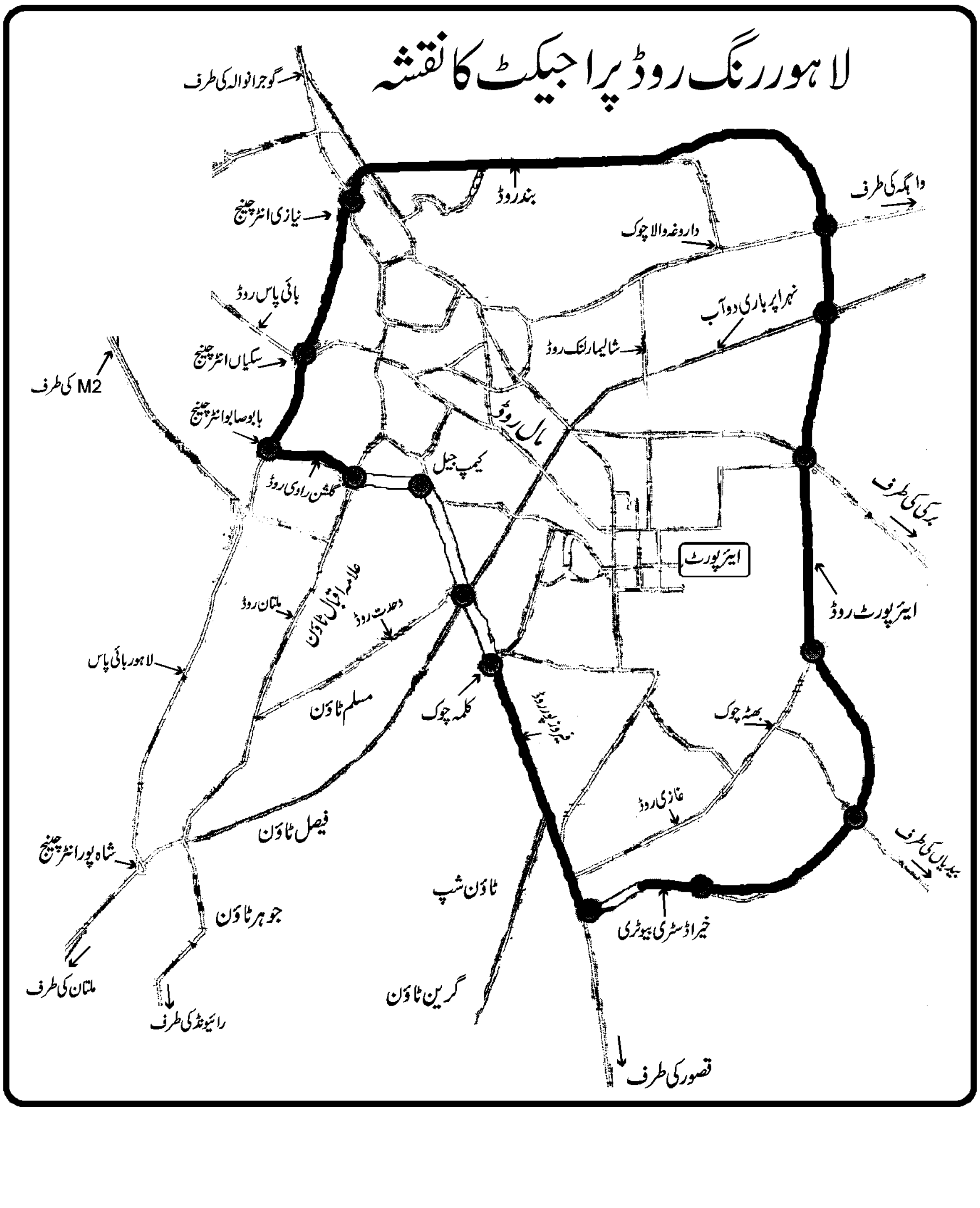

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85763 میں صوفیہ محمود

بنت محمود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صوفیہ محمود۔ گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد ججہ ۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 85764 میں منظور احمد نعیم

ولد محمد احمد نعیم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والدین 10 مرلہ مکان دارالرحمت وسطی ربوہ کا حصہ (2) ترکہ والدین 10 مرلہ مکان دارالعلوم غربی ربوہ کا حصہ (چھ بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4510 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منظور احمد نعیم ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن راشد ولد عزیز الرحمٰن خالد۔ گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85765 میں طاہر محمود

ولد شوکت مرزا قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طاہر محمود۔گواہ شدنمبر 1 صلاح الدین ولد کرم الدین (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 شوکت مرزا والد موصی

مسل نمبر 85766 میں مبارکہ بیگم

بنت محمد بوٹا قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مبارکہ بیگم۔گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔گواہ شدنمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 85767 میں امتہ الحفیظ

زوجہ خالد محمود خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 650-70 گرام مالیتی -/127170 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور (2) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر فیض اللہ خان وصیت نمبر 30163۔گواہ شدنمبر 2 خالد محمود خان ولد ڈاکٹر فیض اللہ خان

مسل نمبر 85768 میں مصالبیہ شامین

بنت منصور احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مصالبیہ شامین ۔گواہ شدنمبر 1 منصور احمد رانا وصیت نمبر 26219۔گواہ شدنمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 85769 میں طاہر محمود بٹ

ولد محمود احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طاہر محمود بٹ۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر تنویر احمد وصیت نمبر 28332۔گواہ شدنمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 78770 میں آسیہ طاہر

زوجہ طاہر محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے (2) طلائی زیور 740-72 گرام مالیتی-/129627 روپے (3) ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ طاہر۔گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود بٹ خاوند موصیہ ۔ گواہ شدنمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 85771 میں خالدہ صدیقی

بنت فیاض احمد چوہدری قوم جٹ ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خالدہ صدیقی ۔ گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد چوہدری والد موصیہ وصیت نمبر 37148 گواہ شدنمبر 2 نادی احمد صدیقی وصیت نمبر 42893

مسل نمبر 85772 میں امتہ الشافی

بنت ظفر محمود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی ۔گواہ شدنمبر 1 محمد رفیع ولد ظفر محمود احمد۔گواہ شدنمبر 2 ظفر محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 85773 میں بشریٰ منور

زوجہ منور اشفاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ منور۔گواہ شدنمبر 1 منور اشفاق خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 85774 میں عابدہ رشید

زوجہ عباس احمد ملہی قوم ملہی پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی 10 مرلہ (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15148 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عابدہ رشید۔گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد وصیت نمبر 50943۔گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 85775 میں مدیحہ صفدر

بنت صفدر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مدیحہ صفدر۔گواہ شدنمبر 1 رضوان صفدر ولد صفدر علی۔گواہ شدنمبر 2 الطاف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 85776 میں اظہر اقبال

ولد اقبال حسین قوم دوتھڑ جٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اظہر اقبال۔گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق عالم ولد غلام قاسم ۔گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 85777 میں صائمہ احمد

بنت محمد احمد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرقان احمد قمر وصیت نمبر 46734۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 85778 میں شائلہ احمد

بنت محمد احمد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرقان احمد قمر وصیت نمبر 46734۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 85779 میں طلعت ناز

بنت چوہدری غلام رسول مہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ طلعت ناز۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85780 میں قرۃ العین

بنت چوہدری غلام رسول قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔قرۃ العین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85781 میں حسیفا پروین

بنت ذکاء اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔حسیفا پروین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد وصیت نمبر 37363

مسل نمبر 85782 میں عابدہ فردوس

زوجہ بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عابدہ فردوس۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد برکت اللہ بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 85783 میں نصرت منور

زوجہ منور احمد مبشر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت منور گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد ضیغم ولد منور احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد منور احمد مبشر

مسل نمبر 85784 میں وردہ نور

بنت منور احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/1200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ وردہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد۔گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد منور احمد مبشر

مسل نمبر 85785 میں ملیحہ لیاقت

بنت رانا لیاقت علی قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ لیاقت۔ گواہ شد نمبر 1 رانا لیاقت علی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 85786 میں عطیہ بشیر

بنت بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 85787 میں آنسہ مریم اشرف تنویر

زوجہ تنویر احمد سندھو قوم ملہی جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/50115 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ آنسہ مریم اشرف تنویر۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان اشرف ملہی والد موصیہ

مسل نمبر 85788 میں طاہرہ شاہین

زوجہ منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 420-199 گرام مالیتی -/309100 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ شاہین ۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد غلام رسول (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عدنان خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 85789 میں وحیدہ قمر

زوجہ قمر السلام قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/86800 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد دین۔گواہ شد نمبر 2 ساجد قمر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 85790 میں قمر السلام

ولد محمد اشرف قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔قمر السلام ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ساجد قمر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 85791 میں فوزیہ اسحٰق

بنت محمد اسحٰق (مرحوم) قوم باٹھ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 ماشے 2 رتی مالیتی -/22000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان -/750000 روپے کا 1/11 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ اسحٰق۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شفیق الرحمٰن ولد محمد اسحٰق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد محمد اسحٰق (مرحوم)

مسل نمبر 85792 میں بشارت احمد

ولد سلطان احمد (مرحوم) قوم انصاری پیشہ پنشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ مالیتی -/500000 روپے (3) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امانت علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 85793 میں غلام احمد

ولد خدابخش قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا تین ایکڑ -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدابخش

مسل نمبر 85794 میں سدرۃ المنتھٰی

بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ المنتھٰی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 85795 میں روبینہ منیر

بنت رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب رحمان پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدابخش

مسل نمبر 85796 میں آسیہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 85797 میں مرزا توقیر احمد

ولد مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 3-34 مرلہ مالیتی -/1200000 روپے واقع حلقہ بیت المبارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا توفیق احمد ولد مرزا رفیق احمد

مسل نمبر 85798 میں انیقہ گل جبین

زوجہ ساجد محمود قوم راجپوت پیشہ کارکن F.O.H عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (2) حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6295+1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیقہ گل جبین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 85799 میں عشرت محمودہ

زوجہ گل نواز وڑائچ قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100-25 گرام مالیتی -/46310 روپے (2) بینک بیلنس بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت محمودہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباھل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 85800 میں بارعہ مناھل

بنت اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ مناھل۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباھل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 37178 میں مسرت پروین

زوجہ گلزار احمد قوم سیال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/85000 روپے اداشدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 وددو احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 39198 میں مقصودہ جبار

زوجہ عبدالجبار قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا ابھڑ کا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/38000 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار خاوند موصیہ

مسل نمبر 39461 میں نذیراں بیگم

زوجہ رفیق احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد چوہدری غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 42755 میں آصفہ واسع

زوجہ عبدالواسع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) نقد رقم -/35000 روپے (3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ واسع۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 47076 میں مبشرہ فردوس

زوجہ مظفر احمد قوم جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منصور الٰہی ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خادم ولد میاں محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 49195 میں تاج بیگم

بیوہ غلام حیدر (مرحوم) قوم قیصرانی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1990ء ساکن چاہ گوپال والہ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11

ماشے مالیتی -/22000 روپے(2) مکان میں حصہ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/175000 روپے(3) حق مہر -/11 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تاج بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام حیدر (مرحوم)

مسل نمبر 49209 میں منیرہ اکرام

زوجہ چوہدری اکرام قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200-18 گرام مالیتی -/42000 روپے(2) حق مہر -/3000 روپے (3) ازترکہ والد ملی رقم -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31591

مسل نمبر 57519 میں مجیدہ بیگم

زوجہ حق نواز قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 بھینسیں مالیتی -/180000 روپے (2) 3 تولے طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے (3) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوہاب ولد رانا عطاء الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 62026 میں محمد نعیم

ولد محمد سلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 65814 میں نعیم احمد ساقی

ولد عبد الباقی قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد ساقی فریدی۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الرؤف بھٹی ولد عبد العزیز شاد۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 74989 میں مقصود بیگم

زوجہ عبد الحمید قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن بھکھی آنہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/32 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصود بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد لال دین ۔گواہ شد نمبر 2 علی حسین وصیت نمبر 36856

مسل نمبر 77124 میں نصرت بیگم

زوجہ صابر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 34/G.D ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ زرعی اراضی ایک کنال 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد صابر علی۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 86361 میں نصرت جبین

بیوہ اصغر جاوید (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جبین گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 86368 میں سارہ شیخ

بنت حمید احمد شیخ قوم شیخ پیشہ...... عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F 10/2/اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/70000 روپے (2) نقد رقم -/6000 پونڈ سٹرلنگ (3) طلائی زیور 7 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض الدین ولد سیٹھ محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صلاح الدین ولد سیٹھ محی الدین

مسل نمبر 86377 میں ثریا بیگم

زوجہ بشیر احمد وڑائچ قوم ہجن پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد راں ولد جان محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85801 میں مقیم احمد

ولد ناصر احمد منیر قوم بھگت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد لطیف انور۔ گواہ شد نمبر 2 عبد القیوم

مسل نمبر 85802 میں عظیم احمد

ولد ناصر احمد منیر قوم بھگت جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع واہ ماڈل ٹاؤن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک گلزار احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 85803 میں عمران احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 ملک گلزار احمد

مسل نمبر 85804 میں رحمت اللہ

ولد نواب دین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام گڑھ مجاہد آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 ملک گلزار احمد

مسل نمبر 85805 میں شہنیلا سلطان

زوجہ سلطان احمد قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/36000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہنیلا سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم آفتاب۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار

☆......☆......☆...........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن ناظرہ

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم جاذب احمد ابن مکرم عبدالحکیم صاحب بھٹی نے چار سال چھ ماہ کی عمر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے بچے کو ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ حمامتہ البشریٰ سیکرٹری تحریک جدید لجنہ اماء اللہ حلقہ تاج پورہ سکیم کو حاصل ہوئی۔ عزیزم جاذب احمد مکرم محمد لطیف صاحب بھٹی آف امیر کوٹ جہلن ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم نور الحق صاحب مظہر آف غانا کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ زبیدہ خانم صاحبہ ترکہ مکرم نورالحق انور صاحب)

مکرمہ زبیدہ خانم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم نورالحق انور صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر 12-13-14/7 محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ کل رقبہ 31 مرلہ 65 مربع فٹ درج ذیل تفصیل کے مطابق الاٹ ہیں۔

1۔ قطعہ نمبر 12/7 محلّہ دارالعلوم غربی رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ

2۔ قطعہ نمبر 13/7 محلّہ دارالعلوم غربی رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ

3۔ قطعہ نمبر 14/7 محلّہ دارالعلوم غربی رقبہ 11 مرلہ 51 مربع فٹ

یہ قطعات مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیئے جائیں۔ مکرمہ زبیدہ خانم صاحبہ اور مکرمہ طاہرہ خانم صاحبہ مکرم مبارک حسن صاحب کے حق میں دستبردار ہوگئی ہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ مکرمہ زبیدہ خانم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم منیر الحق انور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ منیرہ ثاقب صاحبہ (بیٹی)
4 مکرمہ طاہرہ خانم طاہر صاحبہ (بیٹی)
5 مکرم شمس الحق انور صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم مبارک حسن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نعیمہ ریحانہ صاحبہ ترکہ
مکرم محمد عمر سندھی صاحب مربی سلسلہ)

مکرمہ نعیمہ ریحانہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسارہ کے شوہر مکرم محمد عمر سندھی صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 9/43 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 206 مربع فٹ مکرم مولوی محمد عمر صاحب (سندھی) کے نام الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں تقسیم کردیا جائے جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرمہ نعیمہ ریحانہ صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم عبدالرحمٰن صاحب چنڑ (بھائی)
(3) مکرم عبدالرشید صاحب چنڑ (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب ناظم عمومی انصاراللہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب بھٹی ولد مکرم چوہدری غلام حسین صاحب بھٹی رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 13 جولائی 2008ء کو نماز مغرب کی ادائیگی کے لئے باوضو ہو کر گھر سے بیت الذکر کی طرف جارہے تھے کہ راستے میں حرکت قلب بند ہوجانے سے اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ مرحوم مکرم محمد یار عارف صاحب سابق مربی انگلستان کے بھائی اور مکرم طاہر عارف صاحب کے چچا تھے۔ آپ کی عمر تقریباً 80 سال تھی۔ مرحوم موصی تھے اور بچپن سے ہی پانچ وقت نماز کے پابند تھے۔ نماز کی پابندی کے لئے اولاد سے بھی سختی سے عمل کروایا۔ مرحوم ہر کام کرتے وقت دعا کا سہارا لیتے اور یہی کہتے کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے کبھی کوئی کام اپنے سے منسوب نہ کرتے بلکہ یہی کہتے کہ میرا خدا میرے کام کرتا ہے۔ مرحوم ایک دفعہ راہ مولیٰ میں شدید زخمی بھی ہوئے۔ چندوں میں باقاعدہ بلکہ حصہ جائیداد وصیت منظوری کے ساتھ ہی ادا کردیا تھا۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے مقامی طور پر نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد مورخہ 14 جولائی کو میت ربوہ لے جائی گئی اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں چار بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت کے لئے اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے نیز خدا تعالیٰ ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

عزیزم منیب رحمان قریشی ابن مکرم جمال احسن قریشی صاحب نے مورخہ 24 جولائی 2008ء کو بعمر 7 سال قرآن کریم ناظرہ پہلی مرتبہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے عزیز اپنی والدہ محترمہ، دادی جان اور دادا جان تینوں سے ہی وقتاً فوقتاً قرآن پاک پڑھتا رہا ہے۔ تکمیل قرآن کریم پر تقریب آمین منعقد ہوئی اور محترمہ آپا رضیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی نے عزیز سے آخری تین سورتیں سنیں۔ پھر مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ بعد میں جملہ مہمانوں کو ماحضر پیش کیا گیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز منیب الرحمٰن قریشی کو کلام اللہ ہمیشہ پڑھنے اور اس کے تمام حکموں پر بہترین عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ضیاء الحق قمر صاحب کارکن سوئمنگ پول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم جاوید اقبال صاحب ڈرائیور کو مورخہ 24۔ اگست 2008ء کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ فوری طور پر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں لے جایا گیا۔ ابھی تک حالت خطرناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

عزیزم اشفاق احمد بعمر 15 سال ولد مکرم شمس الدین صاحب ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گزشتہ چند دنوں سے پٹھوں کے کھچاؤ کی وجہ سے بیمار ہے۔ بولنے میں بھی دشواری ہوتی ہے احباب کرام سے بچے کی کامل و عاجل شفا یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خدمت خلق کی عالمی تنظیم کے قیام کا اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اگست 1992ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام خدمت خلق کی ایک عالمی تنظیم قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا اب وقت آگیا ہے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر سطح پر ریڈکراس وغیرہ کی طرز پر خدمت خلق کی ایک ایسی تنظیم بنائے جو بغیر رنگ و نسل کے امتیاز کے انسانوں کی خدمت کرے۔ اس میں صرف احمدیوں کو ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے شریف النفس انسانوں کو شامل کیا جائے گا اور سب کی مالی مدد سے اس کو چلایا جائے گا۔

(الفضل 30/اگست 1992ء)

چنانچہ 1993ء میں ھیومینٹی فرسٹ کے نام پر ایک بین الاقوامی تنظیم کا قیام عمل میں آیا جس نے یورپ افریقہ اور برصغیر کے آفت زدہ علاقوں میں خدمات کا آغاز کیا۔ دنیا بھر میں آسمانی آفات کے موقع پر ریلیف کیمپ قائم کئے۔ افریقہ میں مستقل بنیادوں پر تعلیم کے فروغ، غربت کے خاتمہ اور طبی میدان میں خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔

(بقیہ صفحہ 2)

سکھائے گئے نیز مختلف گرافکس ٹیکنیکس اور ڈیزائننگ رولز کے بارہ میں بتایا گیا۔ اس کلاس میں روزانہ باقاعدگی کے ساتھ کلاس اور لیب ہوتی رہیں۔ اس میں بھی طلبہ کو اسائنمنٹس دی گئیں اور آخر میں طلبہ کو Macromedia Dream Weaver میں اپنی ویب سائٹ ڈیزائن کرنے کا طریق بھی سکھایا گیا۔ اس کلاس کے دوران طلبہ نے پراجیکٹ کے طور پر ایک ویب سائٹ

www.theholyprophet.org

ڈیزائن کی جس کو upload بھی کردیا گیا ہے۔

موسم کی سختی اور اکثر اوقات بجلی کی بندش کے باوجود تمام طلبہ نے نہایت شوق سے ان ورکشاپس میں حصہ لیا اور مکمل کیا اور بھرپور فائدہ اٹھایا۔ طلبہ کو لیب میں تمام ضروری سامان اور پروجیکٹر کے ذریعہ بہتر طریق پر پڑھانے کی کوشش کی گئی نیز دوران کلاس طلبہ کی خدمت میں مناسب ریفریشمنٹ بھی پیش کی جاتی رہی۔ ورکشاپس کے دوران ہی دو طلبہ کو جابز (Jobs) دلوائی گئیں نیز تمام طلبہ کی آن لائن اور ہوم بیسڈ جابز کے بارہ میں رہنمائی کی گئی۔

مورخہ 10/اگست 2008ء کو بعد نماز عصر نصرت جہاں اکیڈمی کے سیمینار ہال میں ان ورکشاپس کی اختتامی تقریب و تقسیم اسناد منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP ربوہ پاکستان تھے۔ اختتامی تقریب کے موقع پر AACP ربوہ کے تمام ممبران ہال میں موجود تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم قمر شیراز صاحب صدر AACP ربوہ نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دونوں ورکشاپس میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں اسناد تقسیم کیں اور عمدہ الفاظ میں کامیاب ہونے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

آخر پر محترم سید جلید احمد صاحب نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی دعا کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے انڈر گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کیلئے ان طلبہ سے درخواستیں طلب کی ہیں جو 24 اگست 2008ء کو منعقدہ انٹری ٹیسٹ میں شامل ہو رہے ہیں پراسپکٹس اور درخواست فارم 25 اگست 2008ء سے دستیاب ہیں جبکہ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز (042-9029216,9029452) پر رابطہ کریں یا ویب سائٹ www.uet.edu.pk ملاحظہ کریں۔

نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد نے درج ذیل فیلڈز میں چار سالہ بیچلرز ڈگری آفر کی ہے۔

(i) بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ (یارن مینوفیکچرنگ، فیبرک، مینوفیکچرنگ، ٹیکسٹائل کیمسٹری، گارمنٹس مینو فیکچرنگ) (ii) بی ایس سی (آنرز) ان پولیمر سائنس (iii) بیلچر آف ٹیکسٹائل اینڈ امپیریل ڈیزائن (iv) بی بی اے آنرز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 041-9230093,9230081 اور ویب سائٹ www.ntu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی بی اے (آنرز) بی بی اے (آئی ٹی) آنرز، بی ایس (کامرس) بی ایس اکاؤنٹ اینڈ فنانس، بی ایس (سی ایس) بی ایس (آئی ٹی) بی ایس (باٹنی، فزکس، زوآلوجی، کیمسٹری، میتھ میٹکس، سٹیٹسٹکس) بی ایس (آنرز) ایگریکلچر، ایم ایس سی (آنرز) ایگریکلچر، بی ایس انگلش، بی ایس (اکنامکس، ایجوکیشن، سائیکالوجی، فلاسفی، سوشیالوجی، بی ایف اے، ڈی وی ایم، بی اے ایل ایل بی آنرز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 اگست 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے www.bzu.edu.pk پر رابطہ کریں۔

یونیورسٹی آف دی پنجاب نے ایم اے/ایم ایس سی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 22 اگست 2008ء سے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے دستیاب ہیں۔ جبکہ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اگست 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی لاء کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی اے ایل ایل بی آنرز (ii) ایل ایل بی (تین سالہ پروگرام) درخواست فارم 22 اگست 2008ء سے ڈیپارٹمنٹ سے دستیاب ہیں جبکہ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اگست 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.pu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صدارتی انتخاب 32 امیدواروں کے کاغذات داخل 6 ستمبر کو ہونے والے صدارتی انتخابات کیلئے حکمران اتحاد کی طرف سے آصف زرداری، مسلم لیگ (ن) کی طرف سے جسٹس (ر) سعید الزمان صدیقی اور مسلم لیگ (ق) کی طرف سے مشاہد حسین سمیت مجموعی طور پر 32 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کروادیئے۔ فریال تالپور، آصف علی زرداری کی جبکہ روئیداد خان، سعید الزمان صدیقی کے متبادل امیدوار ہوں گے۔ آصف علی زرداری کی جانب سے مجموعی طور پر 23، سعید الزمان صدیقی اور مشاہد حسین سید کی جانب سے 5 فریال تالپور کی جانب سے 2 اور روائیداد خان کی جانب سے 4 کاغذات نامزدگی جمع کرائے گئے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 28۔ اگست کو ہوگی۔

ججز کی بحالی اتنی مشکل نہیں تھی جتنا پرویز مشرف کو نکالنا وزیر اعظم نے کہا کہ افتخار چوہدری سمیت تمام جج بحال ہوں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کابینہ میں وسیع پیمانے پر تبدیلی کی جائے گی۔ ججز کی بحالی اتنی مشکل نہیں تھی جتنا مشرف کو نکالنا مشکل تھا۔ جمہوریت کی بحالی کا 90 فیصد کام مکمل ہو گیا ہے، نواز لیگ کو دوبارہ حکومت میں شمولیت کی دعوت دیں گے جسٹس افتخار چوہدری ججز کے امام ہیں، انہیں بھی بحال کیا جائے گا۔

ہارس ٹریڈنگ نہیں کرنے دینگے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صدارتی انتخاب میں کسی کو بھی سرکاری وسائل استعمال اور ہارس ٹریڈنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چھانگا مانگا کی سیاست کا دور ختم ہو چکا ہے، فارورڈ بلاکس بنانا جمہوریت کی نفی ہے، پنجاب میں اقلیتی پارٹی کو حکومت بنانے کی اجازت دی، پنجاب میں حکومت کا مزید ساتھ دینے یا چھوڑنے کا فیصلہ چند روز میں کیا جائے گا۔ میں صوبائی اسمبلی توڑ رہا ہوں نہ ہی وزیر اعلیٰ مجھے مشورہ دیں گے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تیسری مرتبہ وزیر اعلیٰ بننے پر پابندی ہے یہ باتیں انہوں نے گورنر ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

زرداری کی غیر مشروط حمایت کرینگے قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم غیر مشروط طور پر صدارتی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدوار کی حمایت کرے گی۔ ملک میں سیاسی استحکام قائم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے اور ہم نے انہی بنیادوں پر زرداری کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔

پنجاب میں 16 گھنٹے کی بدترین لوڈشیڈنگ

ملک میں بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے اور شارٹ فال بڑھ کر 5 ہزار میگاواٹ تک پہنچ گیا ہے جس کے باعث پنجاب میں لوڈشیدنگ کا دورانیہ 16 گھنٹے تک بڑھ گیا ہے اور گرمی وحبس کے ستائے ہوئے لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ پنجاب کے بیشتر چھوٹے بڑے شہروں میں شہریوں نے واپڈا دفاتر کا گھیراؤ کیا، احتجاجی جلوس نکالے اور اہم شاہرات بند کر دیں۔

پنجاب بھر میں پانی کے زنگ آلود اور بوسیدہ پائپ تبدیل کئے جائیں وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی وافر اور باقاعدگی سے فراہمی ان کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ عوام کو گندے پانی کی وجہ سے پھیلنے والی مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ انہوں نے صوبہ بھر میں پینے کے پانی کیلئے زنگ آلودو بوسیدہ پائپ لائنوں کی تبدیلی کے احکامات بھی جاری کئے اور شہریوں کی سہولت کیلئے زیادہ سے زیادہ فلٹر پلانٹ لگانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی کے زیر اہتمام چلنے والے مختلف منصوبوں کے آڈٹ کی بھی ہدایت کی۔

ہائیڈروجن سے چلنے والی کار تیار جاپانی کار کمپنی ہونڈا نے ہائیڈروجن سے چلنے والی پہلی کمرشل کار کی پیداوار شروع کر دی ہے۔ جس سے کسی بھی گیس کا اخراج نہیں ہوگا۔ چار نشستوں والی یہ گاڑی جس کا نام ''ایف سی ایکس کلیرٹی'' ہوگا، ہائیڈروجن گیس اور بجلی سے چلے گی۔ یہ گاڑی صرف آبی بخارات خارج کرے گی۔ ہونڈا کا دعویٰ ہے کہ یہ نئی گاڑی پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی عام گاڑیوں کی نسبت تین گنا کم ایندھن خرچ کرے گی۔ تاہم ایندھن کے خلیوں سے چلنے والی اس قسم کی گاڑی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ابھی ہائیڈروجن فراہم کرنے والے سٹیشنوں کی کمی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔اگست

طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	7:40

ڈوچے شپراخ شولے انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0304-3213399

بسم اللہ الشافی
الشفاء ہومیو کلینک
(آپ کا اپنا کلینک)
عورتوں اور بچوں کے لئے
رمضان میں اوقات 3 بجے دوپہر تا 6 بجے شام
نوٹ: سگریٹ چھوڑنے کے خواہشمند حضرات کے لئے دوا دستیاب ہے۔ (مون لائٹ جنرل سٹور)
الشفاء ہومیو کلینک محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476005373,03336713484
مستحق اور ضرورت مند مریضوں کیلئے بارعایت اور فری دوائی کی سہولت موجود ہے

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

FD-10

Mian Bhai
ہرکولیس
آٹو پارٹس کی دنیا میں بااعتماد نام
HERCULES
HERCULES HR GENUINE PARTS
میاں بھائی
مینوفیکچرز
آئل فلٹر
پٹہ کمانی۔ سلنسر بکس وسلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین۔ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 042-7932514-5-6
Fax:042-7932517 E-mail:mianbhai2001@yahoo.com